105315 - مرتد ہونے کے بعد دوبارہ اسلام قبول کرنے والے کا حج

سوال

اسلام سے مرتد ہو کر دوبارہ اسلام قبول کرنے والے شخص کے حج کا حکم کیا ہے، آيا وہ اركان اسلام كے رہ جانے والے اعمال مثلا حج اور روزہ اور نماز كا اعادہ كريگا، يا كہ اس كے ليے توبہ كر كے اسلام قبول كرنا ہى كافى ہے، اور وہ نئے سرے سے ابتدا كرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق جب مرتد شخص توبہ كر كے دوبارہ اسلام ميں داخل ہو جائے اور اللہ كى طرف رجوع كرے تو مرتد ہونے سے قبل اس نے جو اعمال كيے تھے وہ انہيں دوبارہ نہيں كريگا، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى نے مرتد ہونے كى صورت ميں اعمال ضائع ہونے ميں شرط لگائى ہے كہ وہ اسى ارتداد كى حالت ميں مر جائے تو اس كے اعمال ضائع ہو جائينگے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور تم ميں سے جو كوئى بھى اپنے دين سے پلٹ جائيں اور اسى كفر كى حالت ميں مريں ان كے اعمال دنيوى اور اخروى سب غارت ہو جائينگے، يہ لوگ جہنمى ہيں اور اس ميں ہميشہ ہميشہ رہينگے البقرة (217).

چنانچہ عمل ضائع ہونے كى شرط يہ ہے كہ انسان موت تك مرتد رہے اور اسے اسى حالت ميں موت آ جائے.

آيت كے مفہوم سے يہ دليل حاصل ہوتى ہے كہ اگر وہ فوت ہونے سے قبل توبہ كر لے تو اس نے مرتد ہونے سے قبل جو اعمال صالحہ كيے تھے ان شاء اللہ وہ صحيح اور ادا ہونگے " انتہى .